بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | منگل یکم محرم الحرام ۱۴۰۳ھ، ۱۹ اخاء ۱۳۶۱ ہش، ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۸ اخاء/اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر بہت زیادہ ہے۔ متلی کی بھی تکلیف ہے جس کی وجہ سے طبیعت بہت ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۸واں سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

دورۂ یورپ کے دوران اور بالخصوص سپین میں ہم نے ہر جگہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش برستے دیکھی ہے

سپین کے طول و عرض میں اسلام کے حق میں ایک عظیم تبدیلی کے نمایاں آثار مشاہدہ میں آئے

سپین کے اخباروں نے لکھا "سپین نے اپنے دروازے اسلام کیلئے کھول دیئے"

اختتامی اجلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یادگار خطاب

ربوہ ۱۸ اخاء/اکتوبر۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۸واں سالانہ اجتماع آج یہاں شام ۵ بجے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اختتامی خطاب فرمایا، دعا کروائی اور اپنی دعاؤں کے ساتھ خدام و اطفال کو رخصت کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب میں بتایا کہ مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے موقعہ پر سپین میں اور حالیہ دورۂ یورپ کے دوران ہر جگہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی رحمت کے نشانات بارش کی طرح برستے دیکھے ہیں۔ حضور نے فرمایا۔

سارے ملک سپین میں اسلام کے حق میں ایک تبدیلی رونما ہوتی ہم نے دیکھی ہے۔ لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والے اخباروں نے سرخیاں لگائی ہیں کہ

سپین نے اپنے دروازے اسلام کے لئے کھول دیئے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ کے روحانی لذت و سرور سے بھرپور اس نہایت درجہ پُر اثر خطاب کے دوران بارہا احباب و خدام بے خود ہو کر دیوانہ وار نعرے بلند کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضلوں کے اس تذکرہ نے احباب کو ایسا بے خود بنا دیا تھا کہ ان کے زبردست نعروں کی گونج سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو تقریر کرنی مشکل ہو رہی تھی۔ بارہا حضور کی آواز فلک شگاف نعروں میں گم ہو کر رہ جاتی۔ حضور ایدہ اللہ کے نہایت پُر اثر طرز بیان نے اس تقریر کو ایک یادگار خطاب بنا دیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا خطاب ۴ بجے شروع کیا۔ اور پانچ بجکر پانچ منٹ پر اختتام فرمایا۔ اس طرح سے حضور نے ایک گھنٹہ پانچ منٹ تک خطاب فرمایا۔ آج مقام اجتماع میں کل ۱۵ ہزار خدام و اطفال اور زائرین جمع تھے۔ جن میں خدام کی تعداد ۸ ہزار، اطفال کی تعداد ۴ ہزار اور زائرین کی تعداد تین ہزار تھی۔ امسال ملک کے کونے کونے سے بارہ سو خدام سائیکلوں پر اجتماع میں شریک ہونے آئے۔ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب کے بیان کے مطابق مجالس کی نمائندگی اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے سو فیصد رہی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

اس طرح سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی یہ خواہش پوری ہو گئی کہ اجتماعات میں خدام کی مجالس کی نمائندگی سو فیصد ہونی چاہیئے۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ اس نے مسجد سپین کے افتتاح کو ہر لحاظ سے انتہائی بابرکت بنایا اور سارے سفر کے دوران ہی ہم نے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور نصرتوں کے نشان دیکھے۔ روحیں اس کی نصرت کے قدم چومتی رہیں۔ حضور نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش تھی اور اس میں کوئی مبالغہ نہیں۔ میرا فرض ہے کہ میں آپ کو اس کی تفصیل بتاؤں تاکہ جب آپ ان یادوں کو ذہن میں رکھ کر اپنے رب کی حمد کریں تو آپ کے دل کی گہرائیوں سے حمد اٹھے اور آپ ایک عارف کی طرح حمد کریں۔

حضور نے فرمایا یہ سارا سفر ہی اللہ تعالیٰ کے مختلف فضلوں کا مظہر بنا اس کے فضلوں کی موسلا دھار بارش برسی۔ حضور نے فرمایا موسلا دھار بارش کی علامت یہ ہے کہ یہ جل تھل کر دیتی ہے خشکی میں بھی اور تری میں بھی۔ مذہبی اصطلاح میں خشکی سے مراد غیر مذہبی دنیا اور تری سے مراد مذہبی دنیا ہے۔ چنانچہ ہر دو مذہبی و غیر مذہبی دنیا میں جماعت احمدیہ کے دلوں پر اسلام کے حق میں ہم نے اس کثرت سے فرشتے اترتے دیکھے کہ ان کی شدت دیکھ کر ہماری آنکھیں نمناک ہو جاتی تھیں

باقی صفحہ پر

خصوصی درخواست دعا

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بہتر ہے۔ وہ جسم میں شکر کی زیادتی اور پیر کی تکلیف کی وجہ سے سان ڈیاگو (کیلیفورنیا۔ امریکہ) کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں یہاں پر جملہ ڈاکٹر صاحبان جن میں ایک احمدی ڈاکٹر بھی ہیں مولانا موصوف کا نہایت توجہ سے علاج کر رہے ہیں۔ جملہ احباب کرام سے مولانا محترم کی صحت یابی اور درازی عمر کیلئے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مخلص خادم سلسلہ اور مجاہد دین کو اپنے فضل سے جلد از جلد شفایابی عطا کرے آمین۔

ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
فضل عمر ہسپتال ربوہ

ربوہ میں بجلی کی رَو کی بندش

ربوہ: ۱۸ اکتوبر گزشتہ چند دنوں میں بجلی بند ہونے کا سلسلہ ربوہ میں پھر سے شروع ہو گیا جمعہ ۱۵ اکتوبر کو سورج نکلنے سے بہت پہلے بجلی بند ہوئی اور دوپہر کے بعد واپس آئی اس طرح سے قریباً بارہ گھنٹے بجلی بند رہی۔ بیچ میں بھی کئی روز بجلی غائب ہوتی رہی ہے۔ آج ۱۸ اکتوبر کو قریباً سات بجے سے بجلی بند ہے اور تادم تحریر (دن کے گیارہ بجے) تک بجلی بند ہے۔ یہ صورتحال نہایت تکلیف دہ ہے۔ بچوں عورتوں بوڑھوں کو ہی اس صورت حال سے پریشانی نہیں ہوتی بلکہ گھروں اور دفاتر میں نیز تجارتی صنعتی اداروں میں بہت نقصان ہوتا ہے جس کا محکمہ بجلی ذمہ دار ہے۔ اہل ربوہ اس پریشان کن صورتِ حال پر سخت احتجاج کرتے ہیں اور صورت حال کی فوری اصلاح کا مطالبہ کرتے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جو شہوات نفسانی کی پیروی نہیں کرینگے انہیں روحانی اور اخلاقی لذت حاصل ہوگی

کوشش کرو کہ شیطان اگر قریب آئے تو دھکا دیکر اسے پرے کرو اور خدا تعالیٰ کے فرشتوں سے چمٹ جاؤ!

محدود دنیا میں غیر محدود نعمتوں کا وارث انسان خدا کے فضل سے ہی ہو سکتا ہے

دعائیں کرو کہ وہ بے حساب ہمیں دے اور بغیر حساب کے اپنی جنتوں میں لے جائے

فرمودہ :- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ

مورخہ ۹ شہادت ۱۳۶۱ ہش بمطابق ۹ اپریل ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ : مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

"پرسوں اچانک میرا بلڈ پریشر اونچا ہوگیا۔ میرا بلڈ پریشر معمول کے مطابق جو ہے وہ بڑا اچھا نچلے درجہ میں رہتا ہے۔ مجھے بلڈ پریشر کی یہ بیماری کبھی نہیں ہوئی۔ کوئی ایسی وجوہات ہوگئی ہونگی اور ان کی وجہ سے بڑے چکر آنے شروع ہوگئے۔ میں نے ایلوپیتھک کی دوائی تو نہیں کھائی۔ ہومیوپیتھک کی جو میرے ذہن میں آئیں وہ کھالیں۔ کچھ میں نے آرام کیا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بلڈ پریشر تو نہیں لیکن اس کے نتیجہ میں میں دماغی ضعف محسوس کر رہا ہوں۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پوری طرح، کامل طور پر شفا عطا کرے تاکہ میرے کاموں میں ہرج نہ واقعہ ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ نے اس ورلی زندگی میں بھی اس زندگی کو صحیح طور پر گزارنے کے لیے انسان پر بہت سی ذمہ داریاں ڈالی ہیں اور ان ذمہ داریوں کو نباہنے کے لیے اس نے جس جگہ ذمہ داری ہے اس جگہ کے لیے ہر فرد کے دل میں پیار، لگاؤ، توجہ اس طرف ہونے کا جذبہ۔

یہ طاقت بھی دی

ہے یعنی ذمہ داری بھی ڈالی ہے اور ذمہ داریاں نباہنے کی طاقتیں بھی دی ہیں اور انسان کے ساتھ شیطان کو بھی لگا دیا اور فرشتوں کو بھی۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ جب انسان اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے اپنی طاقتوں کو شیطانی وسوسوں یا اس کے دل میں جو خیالات پیدا کرتا ہے یا طاغوتی طاقتیں انسان کو اس طرف لے جاتی ہیں کھینچ کر۔

اس حالت میں جب وہ ذمہ داری ادا کر رہا ہوتا ہے تو وہ

قرآن کریم کی اصطلاح میں

اہوائے نفس یا شہوات نفسانی کی پیروی کرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے طاقت تو دی تھی اور ذمہ داری بھی ڈالی تھی لیکن ذمہ داری کی ادائیگی ویسی نہیں جیسے خدا چاہتا ہے بلکہ ویسی اس رنگ میں کی گئی جیسے شیطان چاہتا ہے۔

یہ جو شہوات نفس، شیطانی دباؤ کے نیچے غلط راستوں پر چل کر انسان کی زندگی کو ہلاکت کی طرف لے جانے والی ہیں، اسے زین کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے :-

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ اٰمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (البقرہ آیت : ۲۱۳)

ایک تو وہ گروہ ہے

جنہوں نے اللہ تعالیٰ کا انکار کیا۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقتوں کی ناشکری کی۔ جو نعماء دی گئی ہیں ان میں تصرف اس رنگ میں کیا جو خدا تعالیٰ کو پسند نہیں۔ اور اسے انہوں نے زینت سمجھا۔ یہ چیز ان کو خوبصورت کرکے دکھائی گئی۔ اور اس قسم کا تکبر ان کے اندر پیدا ہوا اس دنیوی زینت یا دنیوی زینتوں کے حصول کے نتیجہ میں کہ انہوں نے ان لوگوں سے جنہوں نے عرفانِ ذات وصفاتِ باری تعالیٰ حاصل کیا اور ایمان لائے اللہ پر اور اس کے کلام پر ان سے وہ تمسخر اور استہزاء کرتے ہیں اور اپنے آپ کو کچھ سمجھتے ہیں اور مومنوں کو جو خدا کے احکام کی پیروی کرتے ہوئے اپنی طاقتوں کا اس دنیا میں استعمال کر رہے ہیں۔ ان کے نزدیک وہ حقیر ہیں اور تمسخر کی جگہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور ایمان ان کا صحیح ہے وہ مومنون حقًا ہیں اور انہوں نے خدا تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنایا ہے اور تقویٰ کے مقام پر انہوں نے اپنے آپ کو کھڑا کیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فوقھم یوم القیامۃ

قیامت کے دن یہ تمسخر کرنے والے جان لیں گے کہ ان لوگوں ہی کو فوقیت حاصل ہے اور دُنیوی لحاظ سے جو زینتوں میں پرورش پانے والے ہیں اُن کو فوقیت نہیں ذلت حاصل ہے اور وہ یہ بھی جان لیں گے :

وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ہ

کہ اللہ تعالیٰ جس کو پسند کر لیتا ہے اُس کی نیکی کی وجہ سے اُس کے ثباتِ قدم کی وجہ سے۔ اُس کی وفا کی وجہ سے جو محبت اُس کے دل میں اپنے رب کریم سے ہے اُس کے نتیجہ میں جو

عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

اس کے سینے میں موجزن ہے اُس کے نتیجہ میں جسے وہ پسند کرتا ہے بغیر حساب دیتا ہے۔

اس میں یہی بتایا کہ جو دُنیوی زینتیں ہیں یا دولتیں ہیں یا اولاد ہے اور اُس کے نتیجہ میں اثر اور رسوخ ہے، وہ محدود ہے بغیر حساب نہیں۔ ایک بڑے سے بڑا دولت مند بھی کچھ اور مانگتا ہے۔ کچھ اور چاہتا ہے اور چونکہ شیطان کی پیروی کرنے والا ہے۔ وہ یہ نہیں دیکھتا کہ جس ذریعہ سے میں حاصل کر رہا ہوں وہ جائز بھی ہے یا ناجائز۔

یہاں کہا ہے زُیِّنَ یعنی زندگی خوبصورت کر کے دکھائی گئی۔ کون دکھاتا ہے یہ کئی جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَزَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ

(الانعام آیت ۴۴)

کہ یہ لوگ

جو خُدا تعالیٰ کو بھول گئے،

اس کے احکام کے خلاف اعمال کرتے اور خدا تعالیٰ کی دی ہوئی طاقتوں کا غلط استعمال کرتے اور خدا تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا غلط خرچ کرتے ہیں، یہ اعمال اُن کو شیطان خوبصورت کر کے دکھاتا ہے۔

اس آیت میں تو یہ کہا گیا ہے کہ خوبصورت کر کے دکھائی جاتی ہے دوسری میں کہا شیطان ہے خوبصورت کر کے دکھانے والا۔ دوسری طرف شیطان کے مقابلہ میں اللہ ہے جو انسان کے دل میں اپنا نور بھرتا اور تقویٰ کی راہوں کو اُس پر منور کرتا اور اُسے توفیق دیتا ہے کہ وہ تقویٰ کے مقام پر کھڑا ہو۔ پھر اس کی دعاؤں اور اس کے اعمالِ صالحہ کو قبول کرتا اور تول کے نہیں دیتا کہ تُو نے دس روپے دیئے دس روپے جزاء لو۔ وہ دینے والا تو اپنے عمل کے لحاظ سے بھی، اپنی سوچ کے لحاظ سے بھی۔ اپنے علم کے لحاظ سے بھی۔ اپنے ایمان کے لحاظ سے بھی، اپنی استعداد سے باہر نہیں جا سکتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی تو کوئی حد بست کر ہی نہیں سکتا۔ دینے والا اپنے مقام کے لحاظ سے غیر محدود طاقتوں کا مالک، وہ اس کو بغیر حساب کے دے دیتا ہے۔ اس دُنیا میں بھی جو تیز رُوحانی نگاہ رکھنے والے ہیں، وہ اس فرق کو محسوس کرتے ہیں لیکن یَوْمَ الْقِیَامَۃِ تو ہر ایک کو پتہ لگ جائے گا۔ وہ جو تمسخر کرنے والے ہیں انہیں بھی پتہ لگ جائے گا۔

یہ جو حیاتِ دُنیا خوبصورت کر کے دکھائی گئی اُس کی تفصیل ایک اور آیت میں آتی ہے :۔

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ

(آلِ عمران آیت : ۱۵)

ان لوگوں کو جو معرفتِ باری ـــــ ذاتِ باری اور صفاتِ باری نہیں رکھتے۔ شہواتِ نفسانی کی محبت اچھی شکل میں دکھائی گئی ہے۔

اس آیت میں پُوری تفصیل کے ساتھ جو قسمیں بنتی تھیں شہواتِ نفسانی کی اور انسانی زندگی کے جن حصّوں سے اُن کا تعلق تھا، وہ بھی بتائے گئے۔

اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ شہواتِ نفسانی میں ایک تو عورت سے پیار ہے۔ عورت کا پیار۔ عورت مرد کے لیے پیدا کی گئی۔ مرد عورت کے لیے پیدا کیا گیا۔ یہ درست ہے۔ خدا تعالیٰ نے ہر دو کو ایسی طاقتیں دیں جو وہ مقصد حاصل کر سکیں جس مقصد کیلیے انہیں زوجین بنایا گیا۔ لیکن جب شیطانی ہلاکت کی راہوں کے نتیجہ میں انسان اندھا ہو جاتا ہے تو عورت سے اس کا تعلق صرف شہواتِ نفسانی کے دائرہ کے اندر ہوتا ہے بچوں سے محبت یہ دوسری چیز ہے۔ سونے چاندی کے محفوظ خزانوں یعنی دولت سے محبت کرتا ہے۔ خدا کی روحانی دولتوں کو بھول جاتا ہے۔

دولت سے مجنونانہ عشق

پھر یہ جو زمین ہے۔ کھیتیاں ہیں۔ ان کے لیے مویشی چاہئیں گھوڑے ہیں۔ یہ ساری چیزوں کا ذکر کیا۔ ان چیزوں پر ایسے لوگ شہواتِ نفسانی جن کو شیطان نے خوبصورت کر کے دکھایا ہے، فدا ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت میں (یہ آلِ عمران کی ۱۵ ویں، ۱۶ ویں آیات ہیں) اس کے مقابلہ میں کچھ چیزیں رکھیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ شہوات نفسانی کے مقابل اور اُن سے کہیں بہتر یہ چیزیں ہیں۔ اور یہ ان لوگوں کو دی جاتی ہیں

جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

قربِ الٰہی اور خاتمہ بالخیر تک پہنچنے والا جس کے نتیجہ میں جنت میں، جس کا بہت تفصیل کے ساتھ اُس کی عظمت بیان کرنے کے بعد، خدا تعالیٰ نے اُس کا ذکر کیا جو متقیوں کے لیے بنائی گئی ہیں جیسا کہ پہلے متقی کا لفظ آیا تھا۔ شہواتِ نفسانی سے جو کچھ یہاں انہیں ملتا ہے اس کے مقابلے میں ابدی زندگی ملے گی۔ شہواتِ نفسانی میں زیادہ سے زیادہ بھی اگر کچھ مل جائے تو یہ زندگی ختم۔ وہ سارے غلط قسم کے مزے اور بے ہودہ قسم کی اور گندی قسم کی لذتیں بھی ساتھ ختم ہو گئیں۔ لیکن یہ (ابدی زندگی کی چیزیں) خوبصورت بھی ہیں۔ یہ زیادہ لذت پہنچانے والی بھی ہیں۔ یہ زیادہ سرور دینے والی بھی ہیں۔ اور ابدی ہیں۔ نہ ختم ہونے والی ہیں۔ اس زندگی سے شروع ہوتی ہیں، اُخروی زندگی تک چلتی ہیں۔

پھر ایک متعلق عورت سے شیطان نے باندھا مرد کا شہوتِ نفسانی کے ماتحت عورت سے پیار کا۔ اور زیّن للناس حبُّ الشّھوٰت من النسآء کی آیت میں اس کا ذکر کیا ہے۔ یہ جو نفسانی شہوت کے نتیجہ میں عورت سے پیار ہے اس پیار میں اور کتنا اپنی شہوت کو پُورا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرنے کے لیے کتیا سے جو پیار کرتا ہے، کوئی فرق نہیں یعنی ایسے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عورت صرف اس لیے بنی ہے کہ اُس وقت اس سے پیار کا تعلق قائم کیا جائے جب نفسانی شہوت اپنی شدت اختیار کر چکی ہو۔ لیکن اس کے مقابلہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے جو متقی ہیں۔ ان کو

پاک ازواج

عطا کی جائیں گی اور اس میں اشارہ کیا ان کے باہمی تعلقات کی طرف۔ جس کی تفصیل کچھ تو خود قرآن کریم میں بیان کی، (وہ آخر میں میں بتاؤں گا) اور پھر سب سے زیادہ یہ کہ جو لوگ شیطانی احکام بجالا کر شہوات نفسانی کے مطابق اس دنیا میں زندگی گزارتے ہیں۔ شیطان ان کا ساتھ چھوڑ دیگا دوسری جگہ آتا ہے۔ شیطان کہے گا کہ میں نے تو ان پر کوئی زبردستی نہیں کی تھی۔ میں نے کہا، یہ مان گئے۔ یہ اپنے گناہوں کے خود ذمہ دار ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ شیطان کا کہا مانیں گے۔ خدا سے دُور ہو جائیں گے۔ خدا کے غضب کو حاصل کریں گے۔ شیطان کا کہا نہیں مانیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے جو احکام دیئے ہیں اُن پر چلیں گے۔ اس دنیا میں بھی اُنہیں جو روحانی اور اخلاقی لذت اور سرور ملے گا وہ اس دنیا کے ہر دوسرے سرور اور لذت سے کہیں بہتر اور سب سے زیادہ یہ کہ جس کی اطاعت کرنے والے ہیں۔ جس پر فدا ہونے والے ہیں۔ جس اللہ کے اخلاق کا رنگ اپنے اُوپر چڑھانے والے ہیں۔ جس خدا کے پیار کے لیے سب کچھ اُس پر نثار کرنے والے ہیں رضوان من اللہ۔ اللہ کی رضا اُن کو حاصل ہو جائے گی۔

ان دو آیتوں میں شیطانی ہدایت کے مطابق شہوات نفسانی کی راہوں پر چل کر زندگی گزارنے والے اور خدا تعالیٰ کی بات قبول کر کے اور وہ جو مانگتا ہے وہ دے کر۔ جو وہ چاہتا ہے وہ کر کے۔ جن راہوں کو وہ منور کرتا ہے اُن کو اختیار کر کے۔ جن راستوں پر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نقش، نظر آتے ہیں، ان نقوش کے پیچھے روانہ ہو کر

اللہ تعالےٰ کی رضا

کو حاصل کر لیتا ہے۔ اس میں بہت ساری چیزیں آئی تھیں یعنی ساری زندگی جو ہے وہ اس کے اندر آجاتی ہے۔ اس کے اندر عورت سے پیار۔ بچوں سے محبت۔ دولت عشق اور جو ذرائع پیداوار ہیں اُن پر فدا ہو جانا اور خدا کو بھول جانا اور اپنی ذمہ داریوں کو فراموش کر دینا۔ ان میں ایک چیز کا دونوں جگہ ذکر ہے اور وہ ہے حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ۔ یعنی شہواتِ نفسانی سے پیار اس کے نتیجہ میں نساء سے۔ عورت سے صرف شہوت کے لحاظ سے پیار اور دوسرے اس کے مقابلہ پر رکھا تھا پاک ازواج اور ایک دوسری آیت میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۝ (الروم آیت: ۲۲)

اور اس کے نشانوں میں سے ایک یہ نشان بھی ہے کہ اُس نے تمہاری ہی جنس میں سے تمہارے لیے جوڑے بنائے ہیں جو ایک دوسرے کو سمجھنے والے۔ جو ایک دوسرے کو پہچاننے والے۔ جو ایک دوسرے کے لیے قربانی کرنے والے۔ جو ایک دوسرے پر توجہ دے کر اپنے رب کے پیار کو حاصل کرنے والے (جیسا کہ اس کا ذکر بہت جگہ آیا ہے) تمہارے لیے جوڑے بنائے ہیں۔ تم ایک دوسرے سے تسکین حاصل کرو۔

یہاں تین باتیں بیان ہوئی ہیں۔ تسکین حاصل کرو۔ اس کے معنے عربی میں ہیں گھبراہٹ اور بے چینی اور اضطراب اور قلق دور ہو جائے۔ اور سکون اور اطمینان اور طمانینہ تمہیں حاصل ہو اور تمہارے درمیان پیار پیدا ہو اور رحم کا رشتہ پیدا کیا جائے۔

اب میں نے آپ کو بتایا جب

منصورہ بیگم کی وفات کے بعد

کہ اس طرح میرے ساتھ انہوں نے زندگی گزاری کہ مجھے بے فکر کر دیا ہر چیز سے تاکہ میں اپنی پوری توجہ اور وقت دین کے کاموں میں خرچ کروں۔ لِتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا ان سے میں نے یہ سکینت اور طمانینہ اور اطمینان پایا۔ یہی کام ہے ایک دوسرے کا۔ اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ مجھ سے غلطی نہیں ہوئی ہوگی اور انہوں نے بھی مجھ سے ایسی ہی تسکین حاصل کی ہوگی۔

مَوَدَّةً۔ یہ اُس قسم کی محبت نہیں بلکہ یہ وہ محبت ہے جو باہمی مودت مل کے

خدا تعالےٰ کی طرف

لے جانے والی ہے۔ اُس گاڑی کی طرح جس کو دو گھوڑے جُتے ہوئے ہوں۔ اب تو ایسے کم نظر آتے ہیں۔ کسی زمانہ میں دو گھوڑوں کی گاڑیاں ہوتی تھیں۔ دو گھوڑے مل کر ایک خاص جہت کی طرف سفر کیا کرتے تھے۔ تو پیار کے ساتھ خدا تعالےٰ کی عطا کردہ رفعتوں کے حصول کے لیے ایک جہت کو دوڑنے والے۔ ایک مرکزی نقطہ یعنی اللہ تعالےٰ کی ذات کی طرف چلنے والی مودت پیدا ہوگی۔

اور رحم۔ رحمہ رحماً کے عربی زبان میں معنی ہیں رقّ لہٗ وَشَفِقَ علیہ وتعطف وغفر لہٗ ایک دوسرے کے لئے رقیق ہونا شفیق ہونا جس کے معنی ہیں ایک دوسرے کی خیر اور بھلائی کے لئے حریص ہونا عربی میں شَفِقَ علیہ کے معنی ہیں۔ حرص علی خیرہٖ واصلاحہٖ اور ایک دوسرے سے احسان کا سلوک کرتے رہنا۔

یہ ہے مرد اور عورت کا تعلق۔ صرف وہ تعلق نہیں جو جانوروں کے درمیان، نر اور مادہ کے درمیان ہوتا ہے جیسا کہ آج کی بہکی ہوئی دنیا میں تو یہ تخیل کہیں پاس بھی نہیں پھٹکا کہ عورت کا مقام مرد کے ساتھ ازدواجی رشتے میں کیا ہے۔ یہ لوگ اخلاقی لحاظ سے اس حد تک گر گئے ہیں کہ بہت سے لوگ میں سفر کرتا ہوں مجھ سے بھی ملتے ہیں۔ مرد اور عورت نکاح کئے بغیر یعنی قانونی بندھنوں کے بغیر میاں بیوی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ بچے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی پیدا کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں ہم نے نکاح نہیں کرنا یا قانون کے مطابق اپنے آپ کو میاں بیوی رجسٹر نہیں کروانا کیونکہ بہت ساری قانونی الجھنیں ہیں یا ذمہ داریاں ہیں جن کو نہ باپ نہ ماں۔ نہ خاوند نہ بیوی ادا کرنا چاہتے ہیں۔ اس حد تک گر چکے ہیں۔ یہ

شہوات نفسانی کی تصویر

ہے یہاں دوسری جگہ ہے کہ پیار ہے، ایک گھناؤنا پیار۔ ایک گندا پیار۔ ایک مہلک پیار۔ ایک پیار جو اگلی نسل کو ہلاک کر دینے والا ہے۔ یعنی وہ بچہ جو بڑے ہو کر یہ سمجھے کہ قانوناً نہ میرا کوئی باپ ہے نہ میری کوئی ماں۔ کیا ہوگا اس کا حال؟ ہو رہا ہے۔

اب ان میں سے بعض افریقہ میں احمدی بھی ہو گئے۔ دو تین سال ہوئے یہاں امریکنز کا جو وفد آیا تھا ان میں سے ایک عورت نے مجھے خط لکھا کہ میری گھریلو PROBLEMS (پرابلمز) ہیں۔ میں علیحدہ بھی کوئی بات کرنا چاہتی ہوں۔ میں نے منصورہ بیگم کے ذریعہ (اس جلسہ پر نہیں۔ وہ زندہ تھیں پچھلے جلسہ یا اس سے بھی پچھلے جلسہ سالانہ پر) اس کو کہلا بھیجا کہ اگر مجھے وقت ملا جلسہ کے دنوں میں تو ملوں گا ورنہ مجھے لکھ کے دے دے۔ اس نے لکھ کے دیا کہ میری PROBLEM یہ ہے کہ میں احمدی ہو گئی۔ میرا خاوند بھی احمدی ہوا۔ ہم نے آپس میں شادی کر لی اور شائد لکھا کہ بچہ بھی پیدا ہو گیا۔

اس (کے خاوند) کی ماں نے پہلے بتایا ہی نہیں کہ میں کیا بے ہودہ حرکت کر چکی ہوں۔ شادی ہونے کے بعد ایک دن ماں نے بلایا اور کہنے لگی تو اپنے باپ کا تو بیٹا ہی نہیں۔ میں نے تو کسی اور کے ساتھ بدمعاشی کی تھی تو رحم میں پڑ گیا تھا۔ وہ عورت کہے وہ تو یہ سنکر پاگل ہوا ہوا ہے۔ تو

اسلام کیا حل کرتا ہے

اس مسئلہ کا۔ وہ تو جا چکی تھی۔ خط پڑھنے کا وقت نہیں ملا۔ میں نے بعد میں پڑھا۔ ان کے نیشنل امیر یہاں تھے۔ میں نے کہا اسلام اس کا حل یہ کرتا ہے کہ جو گناہ گار ہے اسے سزا ملنی چاہیئے اور جو معصوم ہے اس کے حقوق کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ وہ جو بچہ ہے اس کا کیا گناہ ہے۔ یعنی جو بچہ گناہ کی پیداوار ہے وہ بچہ گناہ گار نہیں اسلام کے نزدیک ماں باپ گناہ گار ہیں اس بچے کے حقوق کی حفاظت کرو۔ میں نے تو ان کو یہ بھی نہیں بتایا تھا کہ کسی نے مجھے خط لکھا ہے اور اس لئے آپ سے بات کر رہا ہوں۔ ہر ایک کی عزت ہوتی ہے۔ کہیں سے اس کو تلاش کر لیتے۔

میں نے انہیں کہا کہ آپ کا معاشرہ ایسا ہے۔ آپ کے پاس کئی ایسے CASES آجائیں گے کہ جن پر یہ حال گزرا ہوگا۔ اس لئے میں آپ کو

اسلام کی تعلیم

بتا دیتا ہوں۔ اس تعلیم کے مطابق آپ فیصلہ کیا کریں۔ وہ میری بات سنتے رہے جب میں چپ کیا تو کہنے لگے۔ آپ کہتے ہیں ایسے معاملات ہمارے سامنے آجائیں گے۔ ایسے معاملات ہمارے سامنے آچکے ہیں۔ کئی CASES ان کے سامنے آچکے ہوئے تھے۔

پس یہ حال ہے یعنی عورت سے پیار صرف شہوت نفسانی کے نتیجہ میں اور اس حد تک۔ اس سے آگے نہیں بڑھا۔ مغرب اور امریکہ وغیرہ میں لوگ T.V. پر رو رہے ہیں کہ اس ذلت تک ہماری قومیں پہنچ چکی ہیں اور ان کے اپنے معاشرہ میں۔ اپنے اخلاقی اقدار جو بھی ان کے ہیں یا جو مذہب ان کا ہے۔ اس میں اس کا کوئی حل نہیں۔ اسی لئے میں ان کو کہتا رہا ہوں کہ تمہارے مسائل کا حل

صرف اسلام

میں ہے اور تمہاری بچیوں اور عزیز رشتہ دار عورتوں کی عزت کی حفاظت کے لئے اسلام پردہ کا حکم دیتا ہے اور تم پردہ پر اعتراض کر دیتے ہو۔ عجیب ہو تم!

پس خدا نے انسان کو طاقتیں دیں۔ صلاحیتیں دیں۔ استعدادیں دیں۔ بڑی زبردست دیں۔ ان استعدادوں کے استعمال کے لئے ساری کائنات پیدا کر دی اور ان کے صحیح استعمال کے لئے اب ہماری زندگیوں میں چودہ سو سال ہوئے قرآن کریم کو نازل کر دیا اور ہمیں حکم دیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرو۔ آپ کے متعلق قرآن کریم نے کہا۔

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ (یونس آیت: ۱۶)

میں تو صرف اس وحی کی اتباع کرتا ہوں جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہوئی اور ہمیں حکم دیا۔

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

(آل عمران آیت ۳۲)

اگر چاہتے ہو کہ خدا تم سے محبت کرے تو ایک ہی رستہ ہے اِتَّبِعُوْنِيْ۔ میری اتباع کرو اور اس کا اعلان کر دیا یعنی میری اتباع کرو اس معنی میں کہ جس طرح میں صرف خدا تعالےٰ کی طرف سے نازل کردہ وحی کی اتباع کرتا ہوں۔ تم بھی صرف خدا کی طرف سے نازل کردہ وحی کی اتباع کرو۔ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔ میرے نقش قدم پر چلو گے۔ اللہ تعالےٰ کے پیار کو پا لو گے۔ پس بڑا زبردست فرق ہمیں نظر آتا ہے اس زندگی میں جو شیطانی تپتی ہوئی دھوپ کے نیچے آج دنیا گزار رہی ہے اور اس زندگی میں جو

خدا تعالےٰ کے پیارے اور محبوب

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ٹھنڈے سائے کے نیچے گزرنے والی ہے۔ ان دو زندگیوں میں بڑا فرق نظر آتا ہے۔

پس کوشش یہ کرنی چاہیئے کہ شیطان قریب آئے تو دھکے دے کر اسے اپنے قرب سے پرے پھینکو اور خدا تعالےٰ کے فرشتے اگر تمہاری ہدایت کے لئے نازل ہوں تو چمٹ جاؤ ان کے ساتھ کہ تمہاری فلاح اور بہبود اور تمہاری نسلوں کی بھلائی اسی میں ہے۔

اللہ تعالےٰ ہمیں ان چیزوں کے سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ اور اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اپنی رحمتیں نازل کرے اور جیسا کہ اس نے وعدہ دیا۔ ہم میں سے ہر شخص اتنا نہیں دے سکتا جتنے کے وعدے خدا تعالےٰ نے مقابلے میں کئے ہیں۔ ایک موٹی مثال میں دیتا ہوں۔ اس محدود دنیا میں غیر محدود نعمتوں کے آپ وارث اپنے عمل سے نہیں ہو سکتے۔ اس واسطے اس کے لئے اللہ کا فضل ہونا چاہیئے۔ پس دعائیں کرو۔ بغیر حساب وہ دے ہمیں حساب نہ کرے ہم سے۔ بغیر حساب لے جائے اپنی جنتوں میں۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صفِ دوم کے انصار اپنے مرکزی سالانہ اجتماع میں سائیکلوں پر سوار ہو کر شمولیت فرماویں!

نائب صدر صف دوم
انصار اللہ مرکزیہ

دعائے مغفرت

★ جماعت احمدیہ جہلم کے ایک نہایت مخلص دوست مکرم حاجی نواب خان صاحب ۶ اکتوبر ۸۲ء کو بوقت ڈیڑھ بجے بعد دوپہر وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت دعا گو اور سلسلہ کے غیرت رکھنے والے بزرگ تھے۔ وفات سے ایک دن پہلے تک نماز ادا کرنے کے لیے مسجد میں باقاعدہ آتے رہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

(ضیاء الحق سیٹھی امیر جماعت احمدیہ جہلم)

★ خاکسار کے والد محترم میاں حکیم محمد اجمل صاحب بھٹی صدر جماعت احمدیہ پاڑا چنار بقضائے الٰہی ۲۹ ستمبر کو بوقت ۲ بجے رات فوت ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم دینی کاموں میں بہت زیادہ دلچسپی رکھنے والے تہجد گزار اور بہت نیک انسان تھے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (محمود احمد بھٹی نگارستان پاڑا چنار)

★ میرا چھوٹا بھائی سید محمد یوسف شہزاد (ابن سید یامین شاہ صاحب مرحوم آف قادیان) ۲۷ ستمبر ۱۹۸۲ء کو انتقال کر گیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لیے دعا فرمائیں۔

(سید محمد داؤد ۸/۴۸۱ بلاک ۱۷ شمالی ناظم آباد کراچی)

انصار اللہ کیلئے رہائش

امسال سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء کے موقع پر انصار کی رہائش کا انتظام مردانہ مہمان خانہ متصل مسجد اقصیٰ میں ہوگا۔ انصار احباب سے گزارش ہے کہ موسم کے مطابق بستر ساتھ لائیں۔

(منتظم رہائش و مہمانوازی سالانہ اجتماع ۱۹۸۲ء)

تمام مربیان اور امراء صاحبان سے گزارش

پاکستان کے تمام مربیان اور امراء صاحبان اپنے اپنے حلقہ کے ان احباب سے جنہوں نے جون ۱۹۷۴ء کے بعد کسی خواب رؤیا۔ کشف یا الہام کی بنا پر احمدیت قبول ہے) ان کا حلفیہ بیان خوشخط لکھوا کر مجھے ارسال فرمادیں اور یہ بھی معلوم کرائیں کہ کیا وہ دوست اپنا بیان اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ربوہ (۵ جمعہ۔ ۶ ہفتہ۔ ۷ اتوار) نومبر کے موقع پر خود آکر سنا سکیں گے کہ نہیں؟ جو واقعہ پہلے سنایا جا چکا ہے وہ دوبارہ نہ لکھوایا جاوے۔ امید ہے امراء صاحبان اور مربی اصحاب اس طرف خاص توجہ دے کر جواب سے ممنون فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ (سید احمد علی نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

موصی احباب کیلئے ضروری اعلان

اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ربوہ پر تشریف لانیوالے ایسے موصی احباب کی سہولت اور آسانی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے جو اس موقع پر اپنے حسابات دیکھنے اور اس کی پڑتال وغیرہ کے لیے دفتر بہشتی مقبرہ میں تشریف لانے کا ارادہ رکھتے ہوں کہ وہ دفتر کو اپنے آنے کی اطلاع دیدیں تا اس کے مطابق ان کے دفتر تشریف لانے سے پہلے ان کا حساب تیار رکھا جائے اور ان کے آتے ہی ان کی خدمت میں پیش کر دیا جائے۔

امید کی جاتی ہے کہ احباب دفتر کے اعلان کے مطابق دفتر سے ضرور تعاون فرمادینگے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ۲۵ پچیسواں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ کا سالانہ مرکزی اجتماع امسال مورخہ ۵-۶-۷ نومبر / نومبر کو اپنی مخصوص روایات کے ساتھ مرکز میں منعقد ہو رہا ہے۔

جملہ مجالس انصار اللہ کے عہدیداران سے التماس ہے کہ اس روح پرور اور مبارک اجتماع میں اراکین کو کثرت سے شامل ہونے کی تحریک فرمائیں۔ تا احباب اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت کلام سے براہ راست فیض یاب ہو سکیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تعلیمی کوائف فارم جلد واپس بھجوائیں

نظارت تعلیم کی طرف سے احمدی طلباء و طالبات کو تعلیمی کوائف فارم ارسال کئے گئے ہیں۔ تمام طلباء و طالبات ان کوائف فارمز کو فوری طور پر پُر کر کے نظارت تعلیم کو واپس بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیجئے۔ مینجر

درخواست دعا

★ مکرم محمد قاسم صاحب ایاز دارالرحمت وسطی ربوہ کی اہلیہ محترمہ کچھ دنوں سے بعارضہ قلب سخت بیمار ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔

★ مکرم بشیر احمد خان صاحب ملک سمن آباد لاہور کے بڑے بھائی منظور احمد صاحب ڈیڑھ ماہ سے کان میں شدید درد میں مبتلا ہیں۔

★ مکرم عبدالرحیم صاحب یونس کی ٹانگ میں ایک حادثہ کے نتیجہ میں فریکچر ہو گیا ہے جناح ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔

★ مکرم نذر محمد خان صاحب نواب شاہ کی اہلیہ محترمہ چند دنوں سے بیمار ہیں۔

★ مکرم محمد شفیع صاحب ہاشمی کراچی گھریلو پریشانیوں کے دور ہونے اور نیک کاموں کے ارادوں میں کامیابی عطا ہونے کے لیے دعا کے ملتجی ہیں۔

★ مکرم عطاء اللہ صاحب مہر فزیوتھراپسٹ حصولِ سروس کے سلسلہ میں ایک سال سے پریشان ہیں۔

★ برادرم سلیم احمد خان صاحب نے اپنے معاملہ کے متعلق تیسری اپیل افسران بالا کی خدمت میں کی ہے معجزانہ طور پر بریت کے لیے دعا کے کی درخواست کرتے ہیں۔

★ مکرم مولوی شوکت حسین صاحب شاد اکتوبر کے اواخر میں اپنے بیٹے کے ساتھ نائیجیریا جا رہے ہیں سفر و حضر میں خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت میسر آنے کے لیے دعا کی التجا کرتے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بیماروں کو کامل و عاجل شفا بخشے اور پریشان حال احباب کی پریشانیوں کو دور فرمائے اور حاجت مندوں کی حاجت براری فرمائے آمین۔

ہر فرد جماعت اپنی حیثیت کے مطابق چندہ وقف جدید ادا کرے

ناظمین اضلاع و زعماء مجالس انصار اللہ کے ملحوظ خاطر یہ امر رہے کہ اگرچہ چندہ وقف جدید کی کم از کم شرح -/۱۲ روپے فی کس سالانہ ہے۔ تاہم ہر ایک کو اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لینا چاہیے

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں بہت کم وقت باقی ہے احباب چندہ وقف جدید جلد ادا فرمائیں

تاکہ اختتام سال تک ۱۰۰ فیصد وصولی ہو سکے۔

ناظم مال
وقف جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع انصار اللہ ضلع بدین

سالانہ اجتماع انصار اللہ ضلع بدین مورخہ ۹، ۱۰ ستمبر (بروز جمعرات اور جمعہ) بدین شہر میں منعقد ہوا۔ اجتماع کا افتتاح ۹ ستمبر کو بعد نماز عصر ہوا جو مرکزی نمائندہ محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے فرمایا۔ افتتاحی خطاب میں محترم مولوی صاحب نے اجتماع کی اہمیت بیان کرتے ہوئے انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اجتماع میں مختلف علمی اور تربیتی تقاریر کے ساتھ ساتھ انصار کے علمی اور ورزشی مقابلے بھی ہوئے اجتماع کی کارروائی ۱۰ ستمبر کو ۱۲ بجے تقسیم انعامات اور اختتامی خطاب کے ساتھ ختم ہوئی جو مکرم محمد انور صاحب نسیم مربی سلسلہ نے فرمایا۔ ۱۰ ستمبر چونکہ مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا دن بھی تھا اس لئے مرکز کے ارشاد کی تعمیل میں اجتماع کی درمیانی رات چراغاں بھی کیا گیا جو اگلی رات تک رہا۔ کھانے کا معیار بھی کافی اچھا رکھنے کی کوشش کی گئی۔ اجتماعی دعا اور شیرینی تقسیم کرنے کا پروگرام بھی بنایا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اجتماع ہر لحاظ سے نہایت کامیاب رہا۔ اجتماع کو کامیاب بنانے میں مکرم سمیع اللہ صاحب قمر مربی سلسلہ بدین نے بھرپور تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے، آمین۔

(مہر منیر احمد ناظم انصار اللہ ضلع بدین)

وقارِ عمل

"ماہ اگست میں قیادت دارالذکر فیصل آباد کے تمام حلقوں میں وقارِ عمل بنایا گیا اور مورخہ ۲۷ اگست کو اجتماعی وقارِ عمل ہوا۔ جس میں تمام حلقہ جات کے خدام اطفال اور انصار صاحبان شامل ہوئے مسجد دارالذکر پیپلز کالونی کے سامنے گراؤنڈ کی دیوار اور سڑک کے درمیان ۱۵ فٹ لمبے ۷ فٹ چوڑے اور ۳ فٹ گہرے گڑھے کو مٹی سے پر کیا گیا۔ اس کام پر دو گھنٹے وقت صرف ہوا۔ آخر میں مربی اطفال مکرم میاں مبارک احمد صاحب نے دعا فرمائی۔ ۴۹ خدام، ۴۰ اطفال اور ۵ انصار وقارِ عمل میں شامل ہوئے"

(مقصود احمد چوہدری قائد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد)

ضروری گزارش

زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش ہے کہ سالانہ اجتماع سے قبل اپنا بجٹ سو فیصد ادا فرما کر ممنون فرما دیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تربیتی دورہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کا دورہ کرنے کے لئے ایک وفد تشکیل دیا گیا وفد میں محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ ضلع گوجرانوالہ مکرم میر محمد اسلم صاحب قائم مقام امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ اور خاکسار خلیل احمد سولنگی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ شامل تھے

دورہ بہت مؤثر اور مفید رہا زیادہ تر خلافت حقہ اسلامیہ کی اہمیت بیان کی گئی خلافت کے زیر سایہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات خصوصاً مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا تفصیلی تذکرہ ہوتا رہا جو خلافت کی ایک عظیم برکت ہے ان جلسوں کے نتیجہ میں خلافت کے ساتھ وابستگی کامل اطاعت اور مکمل وفاداری نیز خلافت کیطرف سے مطلوبہ ہر طرح کی قربانی پیش کرنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ دورہ کی تفصیل یہ ہے۔

۹/۸۲ ۱۳ بعد از نماز ظہر سادھوکی بعد نماز مغرب وزیر آباد۔ ۹/۸۲ ۱۴ بعد از نماز ظہر کھیوے والی بعد از نماز مغرب، مدرسہ چیٹھہ ۹/۸۲ ۱۵ بعد از نماز ظہر چک چیٹھہ بعد از نماز مغرب۔ حافظ آباد۔ ۹/۸۲ ۱۶ بعد از نماز ظہر پریم کوٹ بعد از نماز مغرب مانگٹ اونچا۔ ۹/۸۲ ۱۷ بعد از نماز ظہر گوجرانوالہ شہر بعد از نماز مغرب۔ راہوالی۔ ۹/۸۲ ۱۸ بعد از نماز ظہر تلونڈی موسیٰ خان بعد از نماز مغرب گرجولا ورکاں

ان جلسوں میں مجموعی طور پر ۳۷ تقاریر ہوئیں اور قریباً ۴۰ مجالس نے شرکت کر کے فائدہ اٹھایا۔ علاوہ ازیں ہر جگہ درس کا سلسلہ الگ جاری رہا۔ نیز عام جائزہ لیا جاتا رہا۔

(خلیل احمد سولنگی قائد خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

اعلان ولادت

اللہ تعالیٰ نے میرے برادر اصغر عزیزم منصور احمد اقبال۔ بی اے آفیسر نیشنل بنک آف پاکستان زونل آفس حیدر آباد کو ۱۴ ستمبر ۱۹۸۲ء کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود حضرت منشی محمد حسین مرحوم سابق کاتب الفضل کے پوتے اور مکرمی چوہدری علی احمد صاحب آف نوکوٹ سندھ کے نواسے ہیں۔ جملہ بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کے لئے ملتمس ہوں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح با اقبال معمر اور خادم دین بنائے آمین۔ نومولود کا نام عدنان احمد تجویز کیا گیا ہے۔

(شوکت حسین شاد پینٹر ۱۰۵۸/۱۹ النور سوسائٹی کراچی ۳۸)

بقیہ:۔ اختتامی خطاب

یہ دیکھ کر دل خدا کی حمد کے گیت گاتے ہیں حضور نے فرمایا یورپ کی جماعتیں جانتی ہیں کہ مشکل اور تکلیف کا کتنا لمبا وقت گزارا ہے۔ اور اب کس طرح سے خدا نے اپنے فضل سے دلوں کو مربوط کر دیا۔ جو چہرے پہلے خاموش چہرے تھے اب ان پر روحانیت کی چمک آگئی ہے۔ جو آنکھیں خشک تھیں اب وہ اللہ کی یاد میں تر ہو کے آنسو بہا رہی ہیں۔

حضور نے فرمایا نمونے کے طور پر میں ان لوگوں کے لیے جن کی تسلی اعداد و شمار کے بغیر نہیں ہوتی یہ بتاتا ہوں کہ بعض یورپی ملکوں میں جماعت خود کفیل نہیں تھی مگر دورے کے دو تین دن کے اندر اندر ان کے دل اس قدر قربانی کی طرف مائل ہوئے کہ جب دوسرے ملک میں پہنچتے تھے تو پیچھے سے مبلغ کی اطلاع آتی کہ آج سے ہم اپنے اخراجات میں خود خود کفیل ہو گئے ہیں۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے افضال قطروں کی طرح نہیں بلکہ موسلا دھار بارش کی طرح برسے ہیں اور غیر معمولی طور پر ہر جہت سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص میں ترقی ہوئی ہے

حضور نے فرمایا یہ لمبی داستان ہے۔ لیکن ضمناً اتنا بتا دوں کہ ہم نے غیر مذہبی دنیا میں اللہ تعالیٰ کے تصرفات کے اس طرح کے نظارے دیکھے کہ خشونت اور شک سے بھری ہوئی آنکھیں تیزی سے تبدیل ہو کر دوستی میں اور پھر محبت میں بدل گئیں۔ پریس کانفرنسیں بھرپور مذہبی تبلیغ کا ذریعہ بن گئیں۔ عیسائیت کے مخالف اخبارات جو محض حاضری لگانے آئے تھے واپس گئے تو اسلام کے حق میں تفصیلی مضامین لکھے۔ اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام عیسائی اخبار کے ذریعے سے لاکھوں افراد تک پہنچا۔ یورپ میں بسنے والی کروڑوں آنکھوں نے اسلام کا وہ چہرہ دیکھا جو حضرت مسیح موعود نے دیکھا تھا۔ اور انہوں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن کی گرمی دل میں اور تپش سینے میں محسوس کی۔ ہم کروڑوں روپیہ خرچ کر کے بھی یہ نتائج نہیں حاصل کر سکتے تھے۔

حضور نے فرمایا ایسے بھی ممالک ہیں جن کو ہم نے کہا کہ ہم سے پیسے لے کر اشتہار کی صورت میں اور اصل قیمت سے کئی گنا بڑھ کر پیسہ لے لو، اور یہ چھاپ دو کہ سپین میں خدا تعالیٰ کا گھر بنایا جا رہا ہے لیکن انہوں نے نہیں چھاپا۔ اس کے مقابل پر ایسے ایسے اخباروں نے بڑی تفصیل سے ہماری خبریں دیں جن میں سے ہر ایک کی اشاعت بعض بڑے بڑے پسماندہ ممالک کے سب اخبارات کی مجموعی اشاعت سے بھی زیادہ ہے۔ انہوں نے بڑی فراخدلی سے اشاعت کی۔

حضور نے سپین کی گزشتہ تاریخ کا تفصیلی جائزہ لیا اور فرمایا یہ وہ ملک ہے جس پر مسلمانوں نے ۸۰۰ سال تک حکومت کی اور یہ کوئی معمولی عرصہ نہیں اس دور میں سپین سارے یورپ نہیں بلکہ ساری دنیا کے لیے روشنی کا مینار بنا رہا۔ اس کے بعد ایسی ہیبت ناک رات آئی جو سات ساڑھے سات سو سال پر محیط تھی۔ اس دور میں سپین سے اسلام کا نام کلیتہً مٹا کر رکھ دیا گیا۔ ایسے شدید مظالم توڑے گئے کہ جن کی یاد سے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بہت بڑی تعداد کو ملک سے نکال کر سمندر میں ڈبو دیا گیا۔ شدید غیر انسانی مظالم کئے گئے اس کے لیے خاص اذیت پہنچانے والے آلات بنائے گئے۔ جو ایسے خوفناک تھے کہ وہ وقت گزر جانے کے بعد عجائب گھروں میں بھی لوگ نہ دیکھ سکتے تھے۔ اور ان کی خوف کے مارے چیخیں نکل جاتی تھیں۔ حضور نے اس افسوسناک اور شدید تکلیف کے دور کی تفاصیل بیان کیں اور بتایا کہ اس ملک میں جگہ جگہ پر مساجد ہزاروں کی تعداد میں اب بھی موجود ہیں اکثر کھنڈرات کی شکل میں ہیں اور بعض اصلی حالت میں بعض کو گرجا بنا دیا گیا ہے مشہور قلعہ الحمرا انتہائی حسین اور دلکش ہے اس میں قدم قدم پر مسلمانوں کے لئے درد انگیز یادیں ابھرتی ہیں۔ حیرت انگیز صنعت کاری کے نمونے عقل کو دنگ کر دیتے ہیں۔ جگہ جگہ اللہ تعالیٰ کی صفات تحریر ہیں۔

حضور نے فرمایا اس صورت حال میں جہاں مسلمانوں کے لیے دکھ کی یادیں ہیں۔ وہاں اہل سپین کو یہ خدشات لاحق تھے کہ یہ سپین میں پاؤں جمانے والے مسلمان کہیں انتقام نہ لیں اور اپنی دوبارہ فتح کے منصوبے نہ بنائیں۔ سپین ویسے بھی عیسائی دنیا میں سب سے زیادہ کٹر رومن کیتھولک فرقے سے تعلق رکھتا ہے۔ جو اتنا سخت ہے کہ دوسرے مذاہب تو درکنار وہ اپنے مذہب کے دوسرے فرقوں کو بھی اپنے ملک میں گرجے بنانے کی اجازت نہیں دیتا۔ حضور نے فرمایا دنیا میں مذہب کے نام پر سب سے زیادہ مظالم سپین میں توڑے گئے۔ یہ ملک گویا مذہب کے نام پر شدید ظلم کرنے کی ایک فیکٹری تھی۔

حضور نے فرمایا یہ صورت حال تھی جبکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ پہلی بار سپین تشریف لائے اس وقت بھی صورت حال ابھی تبدیل نہیں ہوئی تھی۔ حضور رحمہ اللہ نے بڑی دعائیں کیں گریہ و زاری کی کہ اللہ تعالیٰ پاک تبدیلی پیدا کر دے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں کو سنا اور چند سال کے اندر اندر ملک میں انقلاب آگیا۔ سخت حکومت ختم ہو گئی اور جمہوری حکومت قائم ہو گئی جس نے مذہبی آزادی کا اعلان کیا۔ اس طرح سے مسجد بنی۔

حضور نے فرمایا جو قوم صدیوں کے مذہبی تعصبات کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکار چلی آرہی ہو وہ چند دنوں میں تو اپنا مزاج نہیں بدل سکتی۔ اس لئے یورپ کے رہنے والے لوگ جو وہاں کے باشندے ہیں کہتے تھے کہ وہ اہلِ سپین کو جانتے ہیں وہ کبھی بھی اہلِ اسلام کے لئے اپنا دل نہیں کھول سکتے یہ یورپ کے ماہر انسانوں کی رائے تھی۔ لیکن جب ہم لوگ گئے تو ایک حیرت انگیز انقلاب سے واسطہ پڑا۔ ہر احمدی جو وہاں جاتا تھا۔ دنیا کے کسی بھی ملک سے اس کا چہرہ دیکھ کر اہلِ سپین پہچانتے تھے۔ خوشی کا اظہار کرتے تھے ہمارے دوست بچوں کے سامنے سے گزرتے تھے۔ تو سپینش بچے لا الہ الا اللہ پڑھنے لگتے۔ عیسائی مشرکین اور سپینش بچوں کے منہ سے لا الہ الا اللہ کے الفاظ ایسا سرور پیدا کرتے کہ دل پگھل جاتا تھا حضور نے اپنا واقعہ بھی بیان فرمایا کہ حضور تھوڑی دیر کے لئے پیدرو آباد کا قصبہ دیکھنے گئے۔ وہاں کے بچوں نے حضور کو دیکھ کر سوالیہ انداز میں پوچھا لا الہ الا اللہ؟ حضور نے جواب دیا (ہاں کے انداز میں) لا الہ الا اللہ اس پر ان بچوں نے بار بار لا الہ الا اللہ۔ لا الہ الا اللہ کا ورد شروع کر دیا۔

سارے اندلس میں تبدیلی

حضور نے فرمایا پیدرو آباد تو ایک معمولی سا قصبہ ہے اس کے ماحول میں تبدیلی آجانا اور چند اردگرد کے دیہات کا متاثر ہو جانا کوئی ایسی غیر معمولی بات شاید نہ ہوتی لیکن ہم نے سارے سپین میں سارے اندلس میں تبدیلی دیکھی۔ سپین کی پولیس اپنی سختی میں مشہور ہے حضور نے اپنا ایک واقعہ بتایا کہ ۱۹۵۷ء میں حضور جب پہلی بار زمانہ طالب علمی میں سپین تشریف لے گئے تھے تو پولیس نے حضور کو روک دیا تھا۔ مگر پھر کرم الٰہی ظفر کی مداخلت پر حضور کو پورے عزت و احترام سے سپین میں سیر کرنے کی اجازت دی گئی حضور نے فرمایا ایک وہ وقت تھا اور ایک وقت یہ آگیا کہ میں نے سپین کی پولیس کو نئے روپ میں دیکھا ایک ایسے روپ میں کہ اللہ کے خاص فضل کے بغیر یہ سب کچھ ناممکن تھا۔ پولیس افسران آگے بھی اور پیچھے بھی ہوتے تھے ایک ریاست سے دوسری ریاست میں داخل ہوتے وقت ریاست کی سرحد پر اگلی پولیس والے کاروں میں موجود ہوتے جو آکر حضور کو سلام کرتے اور حضور کے قافلے کو اپنی حفاظت میں لے لیتے۔ حضور نے فرمایا وہ صرف حفاظت نہیں کرتے تھے بلکہ حیرت انگیز محبت کا اظہار کرتے تھے حضور نے اس ضمن میں پولیس افسروں کی غیر معمولی محبت کے دو واقعات سنائے

حضور نے سپین کے پریس کا بھی ستائش کے رنگ میں ذکر فرمایا اور بتایا کہ ایک دفعہ پریس کانفرنس کے لئے حضور تشریف لائے تو حضور کے کانوں میں اھلاً و سھلاً و مرحبا کی آواز پڑی۔ حضور نے پوچھا یہ آواز کس کی ہے۔ تو حضور کو بتایا گیا کہ پریس والوں نے حضور کی محبت کی وجہ سے حضور کے استقبال کے لئے یہ الفاظ خاص طور پر سیکھے ہیں۔

حضور نے فرمایا ہمیں دنیا کے اور پریس سے بھی واسطہ پڑا ہے کسی کا معیار ہے سو فیصد جھوٹ بولا جائے کسی کا معیار ہے کہ نوے فیصد جھوٹ ہو۔ کسی کا معیار ستر فیصد اور اسی طرح یہ صورت مختلف جگہ پر مختلف ہے مگر سپین میں کسی اخبار نے ایک لفظ جھوٹ کا نہیں بولا اور ہر وہ بات جو اسلام کی تائید میں ہم نے کہی تھی اس کو نمایاں کر کے شائع کیا۔ پریس کانفرنس کے علاوہ الحمراء محل دیکھنے گئے تو وہاں بھی آگئے اخباری نمائندے اور جو ہجوم ہمیں دیکھنے اکٹھا ہوا۔ اس کو سپینش میں بتاتے کہ یہ تبلیغ اسلام کے لئے آئے ہیں۔ حضور نے بتایا کہ جب میں وہاں سے چلنے لگا تو پریس والوں نے کہا کہ اب آخر میں صرف ایک فقرہ بتائیے جو ساری گفتگوؤں کا لب لباب ہو حضور نے فرمایا میں نے کہا۔

"جو چیز اہلِ سپین نے تلوار کے ذریعے سے مسلمانوں سے چھینی تھی ہم محبت کے زور سے اسے دوبارہ فتح کرنے آئے ہیں"۔

حضور نے فرمایا یہی عنوان تھا اگلے دن کے اخبارات کا اور انہوں نے بلا کم و کاست اسے شائع کیا۔

حضور نے فرمایا سپین داخل ہوتے ہی ہم نے وہاں کے پریس کو بغیر لگی لپٹی رکھے۔ صاف صاف انداز میں یہ بتا دیا تھا کہ ہم ایک معمولی اور کمزور جماعت ہیں ہم تو وہ ہیں کہ جن کو اپنے ملک میں بھی مسلمان نہیں سمجھا جاتا ہم کسی امیر کبیر اسلامی ملک کے نمائندے نہیں ہیں ہم تو ایک چھوٹی سی جماعت کے نمائندے ہیں جس کے افراد کی سپین میں کل تعداد ۳۲ ہے۔ ہم نے کہا کہ ہم تو صرف اپنے ربّ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نمائندے ہیں حضور نے پُر جلال آواز میں فرمایا اور یہ اس ربّ کے جلوے تھے جنہوں نے دلوں میں ایک پاک تبدیلی پیدا کی۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن تھا جس نے دل جیتے ہمارا اس میں کوئی دخل نہیں تھا۔

حضور نے فرمایا کہ افتتاحی تقاریب کے منظر کی کیفیت بھی ایسی ہی تھی کہ جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔

سپین کافی گرم ملک ہے شامیانے لگے ہوئے تھے اور وہ دن بھی کافی گرم تھا۔ اور پھر بڑا لمبا پروگرام۔ لمبی تلاوت، نظم پھر چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب اور ڈاکٹر عبدالسلام اور کرم الٰہی ظفر صاحب کی تقاریر اور پھر ان کے ترجمے، ترجموں کی وجہ سے اصل کے مقابلہ میں دوگنا وقت صرف ہوا۔

آخر میں میری تقریر تھی حضور نے فرمایا مجھے یقین ہو گیا تھا کہ جب تک میری باری آئے گی صرف احمدی بیٹھے رہ جائیں گے باقی سب چلے جائیں گے کیونکہ سپین کی قوم تو مسلسل باتیں کرنے والی اور ایک جگہ ٹک کر نہ بیٹھنے والی ہے۔ مگر حضور نے فرمایا میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ سب اہلِ سپین آخری وقت تک بیٹھے رہے۔ مسجد کا احاطہ بھر گیا۔ اس کے ساتھ والی شاہراہ تک لوگ پھیلے ہوئے تھے۔

حضور نے فرمایا مسجد سپین کے افتتاح کی خبر ایک ہفتے تک سپین کے ٹی وی پر دن میں تین تین بار دکھائی جاتی رہی۔ اور پھر ٹی وی والوں نے اس کی فلم اپنے خرچ پر یورپ امریکہ اور دیگر ممالک کو بھجوائی۔ مشرق وسطیٰ کے ممالک میں جہاں احمدیت پر پابندیاں ہیں یہ فلم دکھائی گئی

حضور نے فرمایا کون کہتا ہے کہ یہ مبالغہ ہے ہم نے خدا تعالیٰ کے فضلوں کو بارش کی طرح برستے دیکھا۔ حضور نے بڑے جلال انداز میں فرمایا میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اس میں ذرہ بھی مبالغہ نہیں۔ جو ہم نے دیکھا اس کو ہماری زبانیں بیان ہی نہیں کر سکتیں۔

حضور نے فرمایا ہمارے پاس تفصیلی رپورٹیں دنیا بھر کو بھیجنے کا کوئی انتظام نہیں تھا مگر اللہ تعالیٰ نے مدد کی بیلجیم کا ایک نمائندہ ریڈیو اور ٹی وی کی خبریں سنکر پہنچ گیا۔ جنیوا کے سب سے زیادہ اشاعت والے اخبار نے مسجد بشارت اور احمدیت پر مضمون لکھا۔

حضور نے سپین کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نزول کا ذکر فرمایا اور اس کی بعض مثالیں بیان فرمائیں۔

آخر میں حضور نے فرمایا یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ نے کیا۔ اس پر میں یہ کہتا ہوں کہ ساری دنیا کے احمدیوں کی دعاؤں کے آنسوؤں کا جو قطرہ زمین پر گرتا وہ بخارات بن کر آسمان کی طرف اڑ جاتا اور آسمان سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی موسلا دھار بارش بن کر برستا۔ حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ فضلوں اور رحمتوں کا یہ سلسلہ برقرار رکھے اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق دے تاکہ ہم پہلے سے بڑھ کر اس کی نعمتوں کو حاصل کرنے والے ہوں۔ اور خدا تعالیٰ کے خزانے جو لا انتہا ہیں جن کو کوئی ختم نہیں کر سکتا ان کو حاصل کرنے والے ہوں۔

اس کے بعد حضور کرسی پر تشریف فرما ہوئے اور اجتماعی دعا کروائی اس کے بعد فرمایا۔

اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت کرے۔ اپنی حفاظت میں آپ لوگوں کو واپس لے جائے۔ اپنی محبت عطا کرے۔ آپ سب اس کے وفادار بن جائیں اور وہ آپ کی دعا قبول کرنے والا ہو اور آپ کو پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا کرے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس کے بعد حضور تشریف لے گئے

احباب سے معذرت

مورخہ ۱۸/۱۰/۸۲ کو صبح کے وقت بجلی کی رو بند رہی خاکسار نے صبح سات بجے واپڈا والوں کو فون کیا تو بتایا گیا کہ تھوڑی دیر تک بجلی کی رو آجائے گی۔ خاکسار نے عرض کیا کہ جلدی سے کیا مراد ہے وقت بتائیں اس پر واپڈا کے کارکن نے بتایا کہ بارہ بجے بجلی آجائے گی۔ مگر ساڑھے بارہ بجے تک بجلی نہ آئی جس وجہ سے پرچہ بروقت تیار نہ ہو سکا۔ اور احباب کی خدمت میں بروقت نہ بھجوایا جا سکا۔ بجلی والوں کا سلوک بہت ہی تکلیف دہ صورت اختیار کر گیا ہے بسا اوقات منٹ دو منٹ کے بعد بجلی اچانک بند ہو جاتی ہے۔ اور بلب بھی فیوز ہو جاتے ہیں جب واپڈا والوں کو توجہ دلائی جاتی ہے تو ٹس سے مس نہیں ہوتے بعض اوقات سارا سارا دن بجلی کی رو بند ہو جاتی ہے واپڈا والے صحیح معلومات بھی نہیں دیتے۔ (منیجر الفضل)

موجد پائلز کیور کی پیشکش
Respiratory System نظام تنفس
کی پرانی بیماریوں کے کامیاب نسخے جو دوسری دواؤں کے ساتھ بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔
دمہ Asthma Course Rs. 60/-
نزلہ حلق Catarrh Cure Rs. 15/-
پرانا زکام Cold Cure Rs. 15/-
مزمن کھانسی Cough Cure Rs. 15/-
نیز ٹانسلز۔ ناک کی بندش۔ گلے کی سوزش و خراش وغیرہ کی کیورز (CURES) مارکیٹ سے ملتی ہیں۔ ڈاک پارسل سے علاوہ مزید۔
ہر اسٹاکسٹ و لٹریچر مفت
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ۔ فون ۶۶